بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۖ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى

اور ایک دوسرے کی مدد کرو نیکی اور پرہیزگاری میں، اور ایک دوسرے کی مدد نہ کرو

الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

گناہ اور سرکشی میں 'اور اللہ سے ڈرو' بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے

صلوٰۃ و توبہ

اللہ دیا ہے

برائے ایصال ثواب

حضرت محمد خواجہ صاحب مرحوم اہل مصدق آباد (اپل گوڑہ)

واہلیہ

وضو

وضو میں چار (۴) فرائض ہیں

(۱) تمام چہرہ دھونا (۲) دونوں ہاتھ کہنیوں کے اوپر تک دھونا

(۳) پاؤ سر کا مسح کرنا (۴) دونوں پیروں کو ٹخنوں تک دھونا۔

وضو کی نیت

نَوَیۡتُ اَنۡ اَتَوَضَّأَ لِلّٰهِ تَعَالٰی رَفۡعًا لِلۡحَدَثِ وَاِسۡتِبَاحَةً لِّلصَّلٰوةِ -

ترجمہ: میں نے نیت کی ہے وضو کرنے کی اللہ کے واسطے ناپاکی دور کرنے اور نماز کو اپنے پر جائز کرنے کے لئے

اس کے ساتھ دوم کلمہ شہادت اور وَاِنَّ الۡمَهۡدِیَ الۡمَوۡعُودَ قَدۡ جَآءَ وَمَضٰی بھی ضرور پڑھو

(حرز المصلین)

Wuzu mein char(4) farayaz hain

1. Tamaam chehra dhona.
2. Dono haath kohniyoun ke upar tak dhona.
3. Pau sar ka masah karna.
4. Dono pairon ko takhnaun tak dhona.

WUZU KI NIYYAT

NAVAITU-UN ATAWAZ-ZA'A LILLAHI TA'ALA RAFA-AN LILHADASI WA ISTIBAHATAN LIS'SALATH.

Iske saath duwwam kalima shahadat aur INNAL MAHDI-AL-MA'OOD KHAD'JAWO MAZA bhi zaroor padhen

بعد ختم وضو یہ دعا پڑھو

اَللّٰهُمَّ كَمَا طَهَّرۡتَنِیۡ بِالۡمَاءِ فَطَهِّرۡنِیۡ مِنَ الذُّنُوۡب

ترجمہ: یا اللہ جس طرح تو نے مجھے پانی سے پاک کیا، اسی طرح مجھے گناہوں سے پاک کر

(از حرز المصلین)

اس دُعا کے ساتھ آیۃ الکرسی اور سورہ انا انزلنا پڑھنا مستحب ہے۔

WAZOO KARNE KE BAAD YEH DUA PADHEN

ALLAHUMMA KAMAA TAHHARTANI BILMAA'E FATAHARNI MINAZZUNUBI.

Iske dua ke saath agar waqt milay to AYAT-UL-KURSI aur SURAH INNA ANZALNA padhna mustaheb hai.

مصلّے پر پہلے سیدھا قدم رکھو اور یہ آیت پڑھو

اِنِّی وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ (سورة الانعام الاية ٨٠)

ترجمہ: میں نے متوجہ کیا اپنے چہرہ کو اس ذات کی طرف جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

MUSALLE PAR SEEDHA QADAM RAKH KAR YEH AAYET PADHEN

INNI WAJJAHTU WAJHIA LIL LAZI FATARAS SAMAWATI WAL ARZA HANEEFAUN WA-MA-ANA MINAL MUSHRIKEEN.

دوگانہ تحیۃ الوضوء کی نیت

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰهِ تَعَالٰی رَكْعَتَیْ صَلٰوةِ التَّحِیَّةِ الْوُضُوْءِ شُكْرًا لِلّٰهِ تَعَالٰی مُتَابِعَةَ الْمَهْدِیِّ الْمَوْعُوْدِ مُتَوَجِّهًا اِلٰی جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِیْفَةِ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔

ترجمہ: میں نے نیت کی ہے کہ ادا کروں دو رکعت وضو کے شکریہ کے اللہ کا شکریہ بجالانے مہدی موعودؑ کی اتباع سے کعبہ شریف کی طرف متوجہ ہوکر

DUGANA TAHIYYATIL WAZOO KI NIYYAT

NAVAITU UN OOSALLIYA LILLAHI TA'AALA RAKATAINI SALAATIL TAHIYYATIL WUZU SHUKRAN LIL LAHI TA'AALA MUTABI A'TAL MAHDI EIL MAOOD MUTAWAJJIHAN ILA JIHATIL KA'BATISH SHARIFATI.
ALLAH-HU-AKBER

ہاتھ باندھتے ہی ثناء پڑھو

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُكَ ط

ترجمہ: اے اللہ تیری ذات پاک ہے اور تو ہر طرح کی تعریف کے قابل ہے تیرا نام برکت والا ہے۔ تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں

HAATH BANDHTE HI SANA PADHIYE

SUBHANAKA ALLAHUMMA WA BIHAMDIKA WA TABARAKASMUKA WA TA'AALA JADDUKA WA LAAILAHA GHAIRUKA.

ثناء کے بعد تعوذ یعنے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ط

SANAA KE BAAD TA'UZ PADHIYE

AAOOZU BILLAHI MINASH-SHAITAAN-NIR RAJEEM

تعوذ کے بعد تسمیہ یعنے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

TA'UZ KE BAAD TASMIA PADHIYE

BISMILLAH HIR RAHMA NIR RAHEEM

تسمیہ کے بعد سورۂ فاتحہ پڑھو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ
نَسْتَعِيْنُ ۝٤ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝٦ غَيْرِ
الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٧

ترجمہ: سب تعریف اللہ کے لئے جو تمام جہانوں کا پالنے والا' بڑا مہربان' نہایت رحم والا' مالک روز جزا کا ہے' (اے پروردگار) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں' دکھا ہم کو سیدھا راستہ ' راستہ ان کا جن پر تو نے انعام کیا' نہ ان کا جن پر تیرا غضب نازل ہوا اور نہ گمراہوں کا

TASMIA KE BAAD
SURAH FATIHA PADHIYE

ALHAMDU LILLAHI RABBIL AA'LAMEEN ARRAHMA NIRRAHEEM MALIKIYAUMIDDIN IYYAKA N'AABUDU WA IYYAKA NASTA'EEN IHDINASSIRATAL MUSTAQEEM SIRAATALLAZEENA AN-AMTA ALAIHIM GHAIRIL MAGHZOOBIALAIHIM WALAZZAAL LEEN (AAMEEN)

سورہ فاتحہ ختم کر کے امین کہنے کے ساتھ ہی دوگانہ تحیۃ الوضوء میں یہ آیت پڑھو

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ
فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠
وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝١٣٥ (سورۃ ال عمران الایۃ ۱۳۵)

ترجمہ: اور وہ لوگ جو کر بیٹھتے ہیں کوئی بدکاری یا برا کر بیٹھیں اپنے حق میں تو یاد کریں اللہ کو اور معافی چاہیں اپنے گناہوں کی اور کون ہے جو گناہوں کو معاف کرے سوائے اللہ کے اور اصرار نہ کریں اس گناہ پر جو کر بیٹھتے جان بوجھ کر

TEHYATAL WAZOO KI PEHLI RAKAAT
MEIN YEH AAYET PADHEN

WALLAZEENA IZAA FA'ALU FAAHISHATAN AU ZALAMOO ANFUSAHUM ZAKARULLAHA FASTAGHFAROO LIZUNUBIHIM WA MAIY YAGHFIRUZ ZUNUBA ILLALLAHUWALAMYUSIRRU WA ALAA MAA FAALU WA HUM YAALAMOON.

رکوع میں تین مرتبہ یہ تسبیح پڑھو

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ (ترجمہ: پاک ہے میرا رب جو بڑی بزرگی والا ہے)

RUKU MEIN 3 MARTABA
YE TASBEEH PADHEN

SUBHANA RABBI-AL- AZEEM

رکوع کے بعد

اگر اکیلا ہوتو: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَه کہے یا سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَه اور رَبَّنَا لَكَ الْحَمْد ملا کر کہے

(سنا اللہ نے اپنی تعریف کو تعریف کرنے والے سے)

اگر امام کی اقتدا میں ہوتو: جب امام سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَه کہے تو مقتدی رَبَّنَا لَكَ الْحَمْد کہے

(اے ہمارے رب تیرے ہی لئے ہے سب تعریف)

RUKU KE BAAD

AGAR AKAYLA HO TO: SAMI ALLAHU LIMAN HAMEEDAH **KAHAY YA** SAMI ALLAHU LIMAN HAMEEDAH **AUR** RABBANA LAKAL HAMD **KAHAY**

AGAR IMAAM KI IQTEDA MEIN HOTO: JAB IMAAM **SAMI ALLAHU LIMAN HAMEEDAH** KAHAY TO MUQTADI **RABBANA LAKAL HAMD** KAHAY

نوٹ

(۱) قراءت کی حالت میں قیام کے وقت دونوں قدموں کے درمیان چار انگشت کا فاصلہ رکھو

(۲) اور دونوں پاؤں پر وزن برابر رکھو

(۳) اور تمام اعضاء کو حرکت سے محفوظ رکھو؛

(۴) قرأت سے فارغ ہوتے ہی اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع کرو؛

(۵) اس طرح کہ اللہ کے الف کے ساتھ رکوع شروع کرو اور پیٹھ سیدھی ہونے تک اکبر تمام کرو

(۶) اور رکوع کی حالت میں نظر قدموں پر یا قدموں کے درمیان رکھو

(۷) اور دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں سے گھٹنوں کو مضبوط پکڑو؛ انگلیوں کو کشادہ رکھو

(۸) اور پیٹھ سر اور سرین برابر رکھو اس طرح کہ اگر پانی کا پیالہ پیٹھ پر رکھا جائے تو متحرک نہ ہوا

(۹) سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَه کہتے ہوئے ہ کے وقف کے ساتھ یعنے حَمِدَه، کی ہ کو دراز نہ کرکے سر اٹھا کر ایسے کھڑے رہو کہ پیچھے سے آنے والے یہ سمجھیں کہ مصلی کھڑا ہوا ہے اس کو قومہ کہتے ہیں۔

(۱۰) قومہ کی ادائی میں ہرگز کوتاہی مت کرو؛

(۱۱) قیام کے وقت سے سجدہ میں جانے تک لباس یا پاجامہ کو ہاتھ سے اوپر مت کھینچو کیونکہ مکروہ ہے بلکہ در صورتِ فعل نماز فاسد ہوجاتی ہے۔

(۱۲) رکوع سے فارغ ہوتے ہی اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ میں اس ترتیب سے جاؤ یعنے پہلے دونوں گھٹنے پھر دونوں ہاتھ پھر ناک اور پیشانی زمین پر رکھو

(۱۳) صرف ناک یا پیشانی پر اکتفا کرنا مکروہ تحریمی ہے لہٰذا ناک اور پیشانی زمین پر یکساں ٹکے رہیں؛

(۱۴) دونوں پیروں کی انگلیاں قبلہ کی طرف زمین پر قائم رہیں

(۱۵) ہر دو بازو پہلو سے جدا اور زمین سے اوپر رکھو دونوں ہاتھوں کے انگوٹھے دونوں کانوں کے مقابل رکھو

سجدہ میں یہ تسبیح تین بار پڑھو

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى

(پاک ہے میرا رب جو اعلیٰ مرتبہ والا ہے)

SAJDEY MEIN YEH TASBEEH 3 BAAR PADHEN

SUBHANA RABBIYAL AALA

نوٹ (۲)

(۱) قومہ جلسہ کا وقفہ ایک تسبیح کے موافق رہے؛ اس سے کم مقدار میں توقف کرنے سے سنت ترک ہوتی ہے

(۲) پھر ترتیب مذکور کے موافق دوسرے سجدہ میں جاؤ اور آنکھوں کو کھلی ہوئی رکھو؛ اس کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے برعکس سابق (۳) ہاتھ ران پر رکھ کر کھڑے ہوجاؤ یعنے اول پیشانی پھر ناک پھر ہاتھ پھر گھٹنے اٹھاؤ۔

نماز میں عورتیں دس چیزوں سے مردوں کے مخالف ہیں وہ یہ ہیں:

(۱) عورت کو چاہیئے کہ تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ مونڈھوں تک اٹھائے

(۲) ہاتھ سینے پر باندھے

(۳) رکوع میں ہاتھ کی انگلیوں کو زانوں تک لیجائے

(۴) انگلیوں کو کھلی ہوئی نہ رکھے

(۵) سجدہ میں پیٹ کو ران کے متصل رکھے

(۶) بغل کو پہلو سے ملی ہوئی رکھے

(۷) تمام اعضاء کو سمٹی رکھے

(۸) پاؤں کی انگلیاں کھڑی ہوئی نہ رکھے

(۹) قاعدہ کے وقت دونوں پیر سیدھے جانب سے باہر کردے

(۱۰) جہریہ نمازوں (فجر، مغرب، اور عشاء) میں بھی قرآت آہستہ پڑھے

دوسری رکعت میں تسمیہ کے ساتھ سورہ فاتحہ کے بعد یہ آیت پڑھو

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾ (سورة النساء الاية ۱۱۰)

ترجمہ اور جو کوئی گناہ کرے یا اپنے نفس پر ظلم کرے پھر اللہ سے معافی مانگے تو پائے گا اللہ کو بخشنے والا مہربان

DUSRI RAKAA'AT MEIN TASMIA KE SAATH SURAH FATIHA KE BAAD YEH AAYET PADHEN

WA MAINYA-MAL SOO UN AW YAZLIM NAFSAHU SUMMA YASTAGHFIRILLAHA YAJIDIL LAHA GHAFOORAR RAHEEMA.

دوسری رکعت کے قعدہ میں تشہد پڑھو

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَ الطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُه، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُه، وَرَسُوْلُهٗ۔

ترجمہ: سب تسبیحات وحمد کے تحفے اللہ ہی کے لئے ہیں اور نمازیں اور پاکیزہ اعمال بھی، سلام ہو، تجھ پر اے نبیؐ اور خاص رحمت اللہ کی اور اس کی برکتیں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے سب نیک بندوں پر، گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ محمدؐ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

DUSRI RAKAA'AT KE QAIDAY MEIN TASHOOD PADHEN

AT-TAHI-YATU LIL-LAHI WAS-SALAWATU WAT-TAY-YIBATU AS-SALAMU ALAIKA AY-YUHAN NABIY-YU WARAHMATUL-LAHI WABARAKATUH.AS-SALAMU ALAINA WAALA IBADIL-LAHIS-SALIHIN.
ASH-HADU AL-LA ILAHA IL-LAL-LAHU WA-ASH-HADU AN-NA MUHAMMADAN ABDUHU WA RASULUHU.

اس کے بعد یہ درود پڑھو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْد ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْد ط

(ترجمہ) اے اللہ درود (اپنی خاص رحمت) نازل فرما محمدؐ پر اور محمدؐ کی آل پر جیسی تو نے رحمتِ خاص نازل کی ابراہیمؑ پر اور ابراہیمؑ کی آل پر بیشک تو تعریف کیا گیا اور بزرگ ہے۔
اے اللہ برکت نازل فرما محمدؐ پر اور محمدؐ کی آل پر جیسی تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیمؑ پر اور ابراہیمؑ کی آل پر بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے'

(یہہ درود پڑھنے کے لئے آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا یہ روایت صحیح بخاری میں ہے)

ISKAY BAAD YEH DUROOD PADHO

ALLAHUMMA SALLIALA MOHAMMADIUN WA ALAA AALI MOHAMMADIN KAMA SALLAITA ALAA IBRAHEEMA WA ALAA AALI IBRAHEEMA INNAKA HAMEEDUM MAJEED. ALLAHUMMA BAARIK ALAA MOHAMMADIUN WA ALAA AALI MOHAMMADIN KAMA BAARAKTA ALAA IBRAHIMA WA ALAA AALI IBARAHEEMA INNAKA HAMEEDUM MAJEED.

اس درود کے بعد یہ دُعاء ماثورہ پڑھنا سنت ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْراً وَ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِی مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِی اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْم

ترجمہ: اے اللہ میں نے اپنی ذات پر بیحد ظلم کیا اور گناہوں کا بخشنے والا تیرے سوائے کوئی نہیں' پھر مجھے مغفرت عطا فرما اور مجھ پر رحم فرما تو ہی بڑا بخشنے والا مہربان ہے

(یہ دعا پڑھنے کی ہدایت جو آنحضرتؐ نے فرمائی اس کی روایت صحیح بخاری صحیح مسلم میں آئی ہے)

IS DUROOD KE BAAD YEH DUA-E-MASOORA PADHNA SUNNAT HAI

ALLAHUMMA INNI ZALAMTU NAFSI ZULMAN KASEERAON WALA YAGFIRUZ ZUNUBA ILLA ANTA FAGFIRLI MAGFIRATAN MIN INDIKA WARHAMNI INNAKA ANTAL GAFOORUR RAHEEM.

اس دعا کے بعد ماں باپ اور اپنی اولاد کے حق میں اگر مہدوی ہوں تو اس طرح دعا کرنا مستحب ہے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِاَوْلَادِیْ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ ط رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْن وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن۔

ترجمہ: اے اللہ میرے گناہ معاف کر اور میرے والدین کے اور میری اولاد کے اور تمام مومن مردوں اور عورتوں کے اور تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کے جوان میں سے زندہ ہیں اور جو مر گئے ہیں ان سب کے گناہ معاف فرما۔ اے ہمارے رب بھلائی عطا کر ہم کو دنیا اور آخرت میں اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے' پاک ہے تیرا رب صاحبِ عزت ان باتوں سے جو مشرکین بیان کرتے ہیں اور سلام ہو' پیغمبروں پر اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو پروردگار ہے سارے جہاں کا۔

IS DUA KE BAAD MAA BAAP AUR APNI AULAD KE LIYE AGAR MAHDAVI HO TO IS TARHA DUA KARNA MUSTAHEB HAI

ALLAHUMMAG FIRLI WALI WALIDAYYA WALI-AULADI WALI-JAMIEL MOMENEENA WAL MOMINATI WAL-MUSLIMEENA WAL-MUSLIMATI AL-AHYA MINHUM WAL AMWAAT. RABBANA AATINA FID-DUNIYA HASANATAUN WA FIL-AAKHIRATI HASANATAUN WA QHINA AZA-BAN-NAR. SUBHANA RABBIKA RABBIL IZZATI AMMA YASIFOON WA SALMUN ALAL MURSALEEN WALHAMDU LILLAHI RABBIL A'ALAMEEN.

اس کے بعد دونوں طرف ملائکہ کی نیت سے سلام پھیرو اور بروقت سلام نظر مونڈھوں پر

رکھو اس کے بعد اَللّٰہُ اَکْبَر کہہ کر دوگانہ تحیۃ الوضوء میں

(دُعا کے لئے) سجدے میں جاؤ

سجدہ میں یہ دُعائیں پڑھو

اَللّٰهُمَّ سَجَدَتْ لَكَ سَوَادِىْ وَاٰمَنَ بِكَ فُوَادِىْ وَاَقَرَّبِكَ لِسَانِىْ هَااَنَا ذَالِكَ اَذْنَبْتُ ذَنْبًا عَظِيْمًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا الرَّبُّ الْعَظِيْم اِلَّا الرَّبُّ الْعَظِيْم اِلَّا الرَّبُّ الْعَظِيْم اِلٰهِىْ كَفَانِىْ مِنْ نَعِيْمِ الدُّنْيَا مُحَبَّتُكَ وَشَوْقُكَ وَ ذِكْرُكَ وَكَفَانِىْ مِنْ نَعِيْمِ الْاٰخِرَةِ لِقَائُكَ وَرِضَاءُكَ بِفَضْلِكَ وَ كَرْمِكَ يَا اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ وَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَلرحم الراحمين

ترجمہ: اے اللہ میرے جسم نے تجھے سجدہ کیا ہے، میرے دل نے تجھ پر ایمان لایا ہے اور میری زبان نے تیرا اقرار کیا ہے اب میں اس حالت میں ہوں کہ مجھ سے بہت بڑا گناہ صادر ہوا ہے اور بڑے سے بڑے گناہ کا بخشنے والا اسوائے بزرگ رب کے کوئی نہیں سوائے بزرگ رب کے کوئی نہیں سوائے بزرگ رب کے کوئی نہیں۔

اے میرے اللہ کافی ہے میرے لئے دنیا کی نعمتوں میں سے تیری محبت اور تیرا شوق اور تیرا ذکر اور کافی ہے میرے لئے آخرت کی نعمتوں میں سے تیرا دیدار اور تیری خوشنودی تیرے فضل و کرم سے (اے سب سے بڑھ کر کرم کرنے والے)

SAJDE MEIN YEH DUAEN PADHEN

ALLAH HUMMA SAJADAT LAKA SAWADI WA AA'MANABIKA FAWADI WA AQARRABIKA LISANI HA'ANA ZALIKA AZNABTU ZANMBAN AZEEMAN WALA YAGFIRUZ ZUNUBA ILLAR RABBUL AZEEM,

ILLAR RABBUL AZEEM, ILLAR RABBUL AZEEM ILAHI KAFANI MIN NAYEMIDH DUNYA MUHABBATUKA WA SHAUQHUKA WA ZIKRUKA WA KAFANI MIN NAYEMIL AA'QIRATI LIQHA WU KA WA RAZA WU KA BEFAZLI KA WA KARMIKA YA AKRAMUL AKRAMEEN WA BI RAHMATIKA YA AR HAMAR RAAHEMEEN

یہ دونوں دعائیں دوگانہ تحیۃ الوضوء اور دوگانہ شب قدر کے سجدہ دعا میں حضرت مہدی موعود علیہ السلام نے پڑھی ہیں

سنتِ فجر کی نیت

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّىَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتِى صَلٰوةِ الْفَجْرِ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ۔

ترجمہ: میں نے نیت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے لئے فجر کی نماز کے دو رکعت ادا کروں جو رسول اللہ ﷺ کی سنت ہے کعبہ شریف کی طرف متوجہ ہو کر

فجر نماز کی سنت کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ **قُلْ يَاۤ اَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ** اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ **قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ** پڑھنا افضل بلکہ سنت ہے اگر دوسری آیت بھی پڑھی جائے تو درست ہے۔

FAJR KI SUNNAT KI NIYYAT

NAVAI-TU-AN OO-SALLI-YAA LILLAHI TAALA RAK'AA-TAINI, SALAATIL FAJRI SUNNATE RASOOLULLAHI MUTAWAJJEHAN ILAA JIHATIL KA'BATISH SHAREFATI - **ALLAH-HU-AKBER.**

فجر کے فرض کی نیت

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّىَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتِى صَلٰوةِ الْفَجْرِ فَرْضَ اللّٰهِ تَعَالٰى فَرْضَ هٰذَا الْوَقْتِ ((۱) اگر اکیلا ہو تو : نیت مذکور میں اِقْتَدَيْتُ بِالْقُرْاٰنِ کہے (۲) اگر امام کی اقتدا میں ہو تو : اِقْتَدَيْتُ بِهٰذَا الْاِمَامِ کہے) **مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ**

ترجمہ: میں نے نیت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے لئے فجر کی نماز کے دو رکعت ادا کروں جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس وقت فرض ہیں

نوٹ(۳)

(۱) اگراکیلا ہوتو : نیت مذکور میں اِقْتَدَیْتُ بِالقُرآنِ کہے

(۲) اگرامام کی اقتدا میں ہوتو : اِقْتَدَیْتُ بِھٰذَاالاِمَامِ کہے

FAJR KI 2 RAKAAT FARZ KI NIYYAT

NAVAI-TU-AN OO-SALLI-YAA LILLAHI TAALA RAK'AA-TAINI SALAATIL FAJRI FARZAL LAHI TAALA FARZA HAZAL WAQTI (NOTE 3) MUTAWAJJEHAN ILA JIHATIL KABATISH SHAREFATI

NOTE (3)

AGAR AKELAY HO TO:
IQTADAITU BIL QURANI

AGAR IMAAM KI IQTADA MEIN HO TO:
IQTADAITU BI HAZAL IMAAMI

ظہر کے چار رکعت سُنّت کی نیّت

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکْعَاتٍ صَلوٰۃِ الظُّھْرِ سُنَّتَ رَسُولِ اللّٰہِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ

ترجمہ: میں نے نیت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے لئے چار رکعت ظہر کی نماز کے ادا کروں جو رسول اللہؐ کی سنت ہیں متوجہ ہو کر کعبہ شریف کی طرف

ZOHR KI 4 RAKAAT SUNNAT KI NIYYAT

NAVAI-TU-AN OO-SALLI-YAA LILLAHI TAALA AR-BA RAKATI SALATIL ZOHR SUNNATI RASOOL LIL LAHI MUTAWAJJE HAN ILA JIHATIL KABATISH SHAREFATI

ظہر کے چار رکعت فرض کی نیّت

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکْعَاتٍ صَلوٰۃِ الظُّھْرِ فَرْضَ اللّٰہِ تَعَالٰی فَرْضَ ھٰذَا الْوَقْتِ(نوٹ(۳) (۱) اگراکیلا ہوتو : نیت مذکور میں اِقْتَدَیْتُ بِالقُرآنِ کہے (۲) اگرامام کی اقتدا میں ہوتو : اِقْتَدَیْتُ بِھٰذَاالاِمَامِ کہے) مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ۔

ترجمہ: میں نے نیت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے لئے چار رکعت ظہر کی نماز کے ادا کروں جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس وقت فرض ہیں( ) متوجہ ہو کر کعبہ شریف کی طرف۔

ZOHAR KI 4 RAKAAT FARZ KI NIYYAT

NAVAI-TU-AN OO-SALLI-YAA LILLAHI TAALA AR-BA RAKATI SALATIL ZOHAR FARZAL LAHI TAALA FARZA HAZALWAQTI (NOTE 3) MUTAWAJJE HAN ILA JIHATIL KABATISH SHAREFATI

ظہر کے دو رکعت سُنّت کی نیّت

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلوٰۃِ الظُّھْرِ سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ۔

ترجمہ: میں نے نیت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے لئے دو رکعت ظہر کی نماز کے ادا کروں جو رسول اللہؐ کی سنت ہیں متوجہ ہو کر کعبہ شریف کی طرف۔

ZOHAR KI 2 RAKAAT SUNNAT KI NIYYAT

NAVAI-TU-AN OO-SALLI-YAA LILLAHI TAALA RAKATI SALATIL ZOHAR SUNNATE RASOOL LIL LAHI MUTAWAJJE HAN ILA JIHATIL KABATISH SHREFATI

عصر کے چار رکعت فرض کی نیت

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى اَرْبَعَ رَكْعَاتٍ صَلٰوةَ الْعَصْرِ فَرضَ اللّٰه تَعَالٰى فَرْضَ هٰذَا الْوَقْتِ (نوٹ ۳) مُتَوَجِّهاً اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ

ترجمہ: میں نے نیت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے لئے چار رکعت عصر کی نماز کے ادا کروں جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس وقت فرض ہیں (   ) متوجہ ہوکر کعبہ شریف کی طرف

ASAR KI 4 RAKAAT FARZ KI NIYYAT

NAVAI-TU-AN OO-SALLI-YAA LILLAHI TAALA AR-BA RAKATI SALATIL ASAR FARZAL LAHI TAALA FARZA HAZAL WAQTI (NOTE 3) MUTAWAJJE HAN ILA JIHATIL KABATISH SHAREFATI

نوٹ(۴)

(۱) واضح ہو کہ عصر کی نماز کے بعد پھر وضو کرنے کا اتفاق ہو تو تحیۃ الوضوء کے دو رکعت ادا کرنا صحیح نہیں اس لئے کہ عصر کی نماز کے بعد مغرب کی نماز کے سوائے دوسری نماز ادا کرنا منع ہے' چنانچہ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ حضرت رسول اللہؐ نے منع فرمایا ہے نماز پڑھنے سے عصر کی نماز کے بعد سے غروب آفتاب تک (از موطا امام مالک)

(۲) پس آفتاب غروب ہونے کے بعد مغرب کے فرض کے تین رکعت اور سنت کے دو رکعت پڑھو اور خاتمین علیہما السلام پر درود مذکور بھیجو۔

مغرب کے تین رکعت فرض کی نیت

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى ثَلٰثَ رَكْعَاتٍ صَلٰوةَ الْمَغْرِبِ فَرضَ اللّٰه تَعَالٰى فَرْضَ هٰذَا الْوَقْتِ (نوٹ ۳) مُتَوَجِّهاً اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ

ترجمہ: میں نے نیت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے لئے تین رکعت مغرب کی نماز کے ادا کروں جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس وقت فرض ہیں (نوٹ ۳) متوجہ ہوکر کعبہ شریف کی طرف۔

MAGHRIB KI 3 RAKAAT FARZ KI NIYYAT

NAVAI-TU-AN OO-SALLI-YAA LILLAHI TALA RAKATI SALATIL MAGHRIBI FARZAL LAHI TALA FARZA HAZAL WAQTI (NOTE 3) MUTAWAJJEHAN ILA JIHATIL KABATISH SHREFATI

مغرب کے دو رکعت سنت کی نیت

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَىْ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ۔

ترجمہ: میں نے نیت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے لئے دو رکعت مغرب کی نماز کے ادا کروں جو رسول اللہؐ کی سنت ہیں متوجہ ہوکر کعبہ شریف کی طرف۔

MAGHRIB KI 2 RAKAAT SUNNAT KI NIYYAT

NAVAI-TU-AN OO-SALLI-YAA LILLAHI TALA RAKATI SALATIL MAGHRIBI SUNNATE RASOOL LILLAHI MUTAWAJJE HAN ILA JIHATIL KABATISH SHAREFATI

عشاء کے چار رکعت فرض کی نیت

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى اَرْبَعَ رَكْعَاتٍ صَلٰوةَ الْعِشَاءِ فَرضَ اللّٰهِ تَعَالٰى فَرْضَ هٰذَا الْوَقْتِ (نوٹ ۳) مُتَوَجِّهاً اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ

ترجمہ: میں نے نیت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے لئے چار رکعت عشاء کی نماز کے ادا کروں جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس وقت فرض ہیں (نوٹ ۳) متوجہ ہوکر کعبہ شریف کی طرف۔

ISHA KI 4 RAKAAT FARZ KI NIYYAT

NAVAI-TU-AN OO-SALLI-YAA LILLAHI TAALA AR-BA-A RAKATI SALATIL ISHA FARZAL LAHI TALA FARZA HAZAL WAQTI (NOTE 3) MUTAWAJJEHAN ILAA JIHATIL KABATISH SHREFATI.

عشاء کے دو رکعت سنت کی نیت

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّىَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَىْ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ ۔

ترجمہ: میں نے نیت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے لئے دو رکعت عشاء کی نماز کے ادا کروں جو رسول اللہ ؐ کی سنت ہیں متوجہ ہو کر کعبہ شریف کی طرف۔

ISHA KI 2 RAKAAT SUNNAT KI NIYYAT

NAVAI-TU-AN OO-SALLI-YAA LILLAHI TALA RAKATI SALATIL ISHA SUNNATE RASOOL LIL LAHI MUTAWAJJEHAN ILA JIHATIL KABATISH SHAREFATI

تین رکعت وتر واجب کی نیت

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّىَ لِلّٰهِ تَعَالٰى ثَلٰثَ رَكَعَاتٍ صَلٰوةِ الْوِتْرِ الْوَاجِبِ مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ

ترجمہ: میں نے نیت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے لئے وتر کی نماز کے تین رکعت ادا کروں جو واجب ہیں متوجہ ہو کر کعبہ شریف کی طرف۔

WAJIB-UL-VITAR KI NIYYAT

NAVAI-TU-AN OO-SALLI-YAA LILLAHI TALA SALAASA RAKATI SALATIL VITARIL WAJIBI MUTAWAJJEHAN ILAA JIHATIL KABATISH SHAREFATI.

نوٹ (۵)

وتر کی پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد اِنَّا اَنْزَلْنَاہ دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد قُلْ يَآ اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ اور تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھو اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ ختم ہوتے ہی اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر پھر رکعت باندھو، ساتھ ہی دعاء قنوت پڑھو

دعاء قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِىْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّىْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ

ترجمہ: اے اللہ ہم مدد مانگتے ہیں تجھ سے اور بخشش چاہتے ہیں تجھ سے، اور ایمان لاتے ہیں تجھ پر اور بھروسہ کرتے ہیں تجھ پر اور ہم تیری ثناء کرتے ہیں۔ بہترین اور ہم تیری شکرگذاری کرتے ہیں اور ناشکری نہیں کرتے اور ہم علحدہ ہوتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس کو جو نافرمانی کرے تیری، اے اللہ ہم خاص تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی واسطے نماز پڑھتے ہیں اور تجھی کو سجدہ کرتے ہیں اور تیری طرف ہی دوڑتے ہیں اور تیرے حضور ہی کھڑے ہوتے ہیں اور ہم امید رکھتے ہیں تیری رحمت کی اور ڈرتے ہیں تیرے عذاب سے بیشک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

DUA-E-QUNOOT

ALLAHUMMA INNA NASTAE E NUKA WA NASTAGH FIRUKA WA NUMINU BIKA WA NATAWAKKALU ALAIKA WA NUSNI ALAI KAL KHAIR WA NASHKURUKA WA LA NAKFURUKA WA NAQLA-OO WANATRU KU MAI YAFJURUKA ALLAHUMA IYYAKA NA BUDU WA LAKA NUSALLI WA NASJUDU WA ILAIKA NAS-AA WA NAHFIDU WA NARJU RAHMATAKA WA NAQSHA AZA BA KA INNA AZAA BAKA BIL KUFARI MULHIQ

نماز کے فرائض

نماز میں تیرہ فرائض ہیں (۱) جسم پاک کرنا (۲) لباس پاک کرنا (۳) جائے نماز پاک کرنا (۴) سترعورت کرنا یعنے ناف کے نیچے سے گھٹنوں کے نیچے تک کپڑا باندھنا مرد کے لئے اور عورت کے لئے منہ ہتھیلیوں اور قدموں کے سوا سارا بدن چھپانا فرض ہے' باندی مرد کے حکم میں ہے مگر اس پر بھی پیٹ' پیٹھ اور سینہ چھپانا فرض ہے (۵) نماز کی نیت کرنا (۶) وقت نماز پہچاننا (۷) قبلہ پہچاننا اور روبہ قبلہ کھڑے ہونا (۸) تکبیر اولیٰ یعنے اللہ اکبر کہنا (۹) قیام یعنے کھڑے ہونا (۱۰) قرأت یعنے قرآن کی آیت پڑھنا (آیت بڑی ہو یا چھوٹی قرأت کی تعریف یہ ہے کہ پڑھنے والا حروف کو صحیح طور پر پڑھے اور اس طرح پڑھے کہ خود سنے (۱۱) رکوع کرنا (۱۲) سجود یعنے ہر رکعت میں دو سجدے کرنا (۱۳) قعدہ آخرہ یعنے آخر میں بیٹھنا ان فرائض میں سے ایک بھی ترک ہو جائے تو نماز نہ ہوگی (حرز المصلین ومفتاح الصلوٰۃ)

نماز کے واجبات

نماز میں بارہ واجب ہیں

(۱) سورہ فاتحہ یعنے الحمد پڑھنا

(۲) ضم سورۂ یعنے سورہ فاتحہ ختم ہوتے ہی آمین کہہ کر دوسرا سورہ بلاتاخیر ملانا مثلاً **وَلَا الضَّآلِّيْن۔ آمین۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقْ (از حرز المصلین)** (۳) پہلی دو رکعت میں قرأت کا تعین کرنا

(۴) تعدیل ارکان یعنے رکوع وسجود آہستگی سے ادا کرنا

(۵) قعدہ اول

(۶) قعدہ اول ودوم میں التحیات پڑھنا

(۷) **اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ** کہنا (لفظ **اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ** کہنا واجب ہے اور **اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللہ** دونوں طرف کہنا سنت ہے

(۸) قنوت یعنے دعاء قنوت وتر کی تیسری رکعت میں پڑھنا

(۹) تکبیرات عیدین

(۱۰) جہر یعنے فجر مغرب اور عشاء میں امام آواز سے پڑھنا

(۱۱) سر یعنے ظہر اور عصر میں آہستہ پڑھنا

(۱۲) رعایت ترتیب یعنے اول قیام بعد رکوع بعد سجود کرنا۔ ان واجبات میں سے اگر کوئی واجب ترک ہو جائے یا کسی واجب کی تکرار ہو جائے یا کسی واجب کی ادائی میں **سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى** کی مقدار سہواً دیر ہو جائے تو ان صورتوں میں سجدہ سہو لازم آتا ہے یعنے قعدہ آخر میں فقط التحیات پڑھ کر صرف سیدھے جانب سلام پھیر کر دو سجدے کئے جائیں پھر التحیات درود اور دعاء ماثورہ پڑھ کر ہر دو جانب سلام پھیرا جائے تو نماز صحیح ہوگی ورنہ نہیں' مثلاً سورۂ فاتحہ پڑھنا بھول جائے یا کسی سورہ کے پڑھنے میں غلطی ہو اور مقتدی کے لقمہ دینے سے یا خود اپنی یاد سے قرأت پوری کرے تو سجدہ سہو کرنے سے نماز صحیح ہوگی یا چار رکعات والی نماز میں دو رکعت کے بعد تشہد پڑھتے وقت التحیات پڑھنا بھول جائے یا التحیات سے زیادہ پڑھے یا قاعدہ اولیٰ کو بھول کر اٹھنے کا ارادہ کرے تو اگر ساتھ ہی خیال آجائے تو بیٹھ جائے اور اگر کھڑا ہو گیا ہو تو باقی دو رکعت پڑھ کر سجدہ سہو کرے ورنہ نماز صحیح نہ ہوگی اور لوٹا کر پڑھنا واجب ہوگا' اگر نماز لوٹا کر نہ پڑھے تو گنہ گار ہوگا (از حرز المصلین وتحفۃ المومنین)

نماز میں بارہ سنتیں ہیں

(۱) رفع یدین یعنے تکبیر اول کے وقت دونوں ہاتھ اٹھانا

(۲) وضع یدین یعنے دونوں ہاتھ ناف کے نیچے شرمگاہ سے اوپر باندھنا

(۳) ثناء یعنے **سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ** آخر تک پڑھنا

(۴) تعوذ یعنے **اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم**

(۵) **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم** پڑھنا

(۶) تکبیرات انتقالی یعنے رکوع وسجود وغیرہ میں **اَللّٰهُ اَكْبَر** کہنا

(۷) تسبیحات رکوع وسجود یعنے رکوع میں تین بار **سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم** اور سجدہ میں تین بار **سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی** کہنا

(۸) **سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ**

(۹) قومہ اور جلسہ میں توقف کرنا (قومہ میں توقف یہ ہے کہ رکوع کرنے کے بعد سیدھا کھڑا ہو پھر سجدہ میں جائے اور جلسہ میں توقف یہ ہے کہ ایک سجدہ کرنے کے بعد سیدھا بیٹھے پھر دوسرا سجدہ کرے

(۱۰) درود پڑھنا التحیات کے بعد

(۱۱) دعاء ماثورہ پڑھنا درود کے بعد

(۱۲) آمین کہنا سورہ فاتحہ ختم ہونے پر (ازحرز المصلین ومفتاح الصلوٰۃ)

نماز جنازہ کی نیت

نَوَیْتُ اَنْ اُؤَدِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ تَکْبِیْرَاتِ صَلوٰۃِ الْجَنَازَۃِ الثَّنَاءُ لِلّٰہِ تَعَالٰی وَالدُّعَاءُ لِھٰذَ الْمَیِّتِ (عورت ھو تو لِھٰذِہِ الْمَیِّتَۃِ) اِقْتَدَیْتُ بِھٰذَ الْاِمَام مُتَوَجِّھًا اِلٰی جَھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ -

ترجمہ: میں نے نیت کی ہے کہ ادا کروں اللہ تعالیٰ کے لئے چار تکبیرات نماز جنازہ ثناء اللہ تعالیٰ کے لئے ہے اور دُعا اس میت کے لئے میں اقتدا کرتا ہوں اس امام کے ساتھ متوجہ ہو کر کعبہ شریف کی طرف۔

NAMAZ-E-JANAAZA KI NIYYAT

NAWA'ETU'AN OO ADDIYA LILLAHI TA'AALA ARBA TAKBIRAATIN SALAATIL JAN'AAZATIS-SANAA'OO LILLAHI TA'AALA WADDUAA'OO LIHAZAL MAYYATI EQTEDAITU BI-HAAZAL IMAAM MUTAWAJ JIHAN ILAAJI HATIL KAABATISH SHAREEFATI.

ثناء بعد تکبیر اوّل

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَجَلَّ ثَنَاءُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ ط

ترجمہ: اے اللہ تیری ذات پاک ہے اور تو ہر طرح کی تعریف کے قابل ہے تیرا نام برکت والا ہے تیری شان بلند ہے اور بہت بڑی ہے۔ تیری تعریف اور تیرے سوائے کوئی معبود نہیں۔

TAKBEER-E-AWWAL(SANAA)

SUBHANAKA ALLAHUMMA WA BIHAMDIKA WA TABAARAKASMUKA WA TA'AALA JADDUKA WA JALLA SANAA'UKAWA LAA ILAAHA GHAIRUKA.

ثناء پڑھنے کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے آسمان کی طرف دیکھو پھر درود پڑھو۔

دُرُود بعد تکبیر دوّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ کَمَا صَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَکْتَ وَتَبَارَکْتَ وَرَحِمْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْد ط

ترجمہ: اے اللہ رحمتِ خاص نازل فرما محمدؐ پر اور آلِ محمدؐ پر اور برکت اور سلام نازل فرما جیسا کہ رحمت خاص اور سلام نازل فرمایا تو نے اور برکت اتاری تو نے اور رحم فرمایا تو نے پے در پے ابراہیم اور آل ابراہیم پر بے شک تو ہی تعریف اور بزرگی والا ہے۔

TAKBEER-E-DUWWAM(DAROOD)

ALLAHUMMA SALLI ALAA MUHAMMADIEUN WA ALAA AALE MUHAMMADIEUN WA BAARIK WA SALLIM, KAMAA SALLAITA WA SALLAMTA WA BAARAKTA WA TABAARAKTA WA RAHIMTA WA TARHAMTA ALAA IBRAAHEEMA WA ALAA AALE IBRAAHEEMA INNAKA HAMEEDUM MAJEED.

درود پڑھنے کے بعد بھی اللہ اکبر کہتے ہوئے آسمان کی طرف دیکھو اس کے بعد بالغ مرد اور عورت کے لئے دعا پڑھو۔

دعا بعد تکبیر سوم

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَ مَیِّتِنَا وَ شَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا" اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامْ وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

ترجمہ: اے اللہ بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر مردہ کو اور ہمارے ہر حاضر اور ہر غائب کو اور ہمارے ہر چھوٹے اور بڑے کو اور ہمارے ہر مرد اور عورت کو، اے اللہ جسے تو زندہ رکھے ہم میں سے تو زندہ رکھ اس کو اسلام پر اور جسے تو موت دے، ہم میں سے تو اس کو ایمان پر موت دے اپنی رحمت سے اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے۔

TAKBEER-E-SUWWAM(DU'AA)

ALLAHUMAGH FIRLEE HAYYINAA WA MAYYITINA WA SHAAHIDINA WA GHAA'II BINA WA SAGHEERINA WA KABEERINA WA ZAKARINAA WA UNSAA'NA ALLAHUMMA MAN AHYEYTAHU MIN NA FAAHYEEHI AA LAL ISLAAM WA MANN TAWAFFAHU MINNA FATAWAFFAHU AA LAL IMAAN BI REHMATIKAAYAAR HAMAR RAAHIMEEN

اگر میت نابالغ بچہ ہو تو بجائے اس دعا کے یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

اگر میت نابالغ بچی ہو تو بجائے اَجْعَلْهُ کہنے کے اَجْعَلْھَا کہیں۔

ترجمہ: اے اللہ کر دے اس (معصوم) کو ہمارے لئے راحت کا ذریعہ کر دے اس کو ہمارے لئے آخرت کی بہتری کا اجر و ذخیرہ اور بنا دے اس کو ہمارے لئے سفارش کرنے والا اور سفارش قبول کیا ہوا اپنی رحمت سے اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے۔

یہ دعا ختم ہونے کے بعد تکبیر چہارم اللہ اکبر کہتے ہوئے آسمان کی طرف دیکھو پھر دونوں طرف فرشتوں اور مقتدیوں کی نیت سے سلام پھیرو (حرز المصلین)

مشتِ خاک دینے کی دعاء

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ پڑھ کر میت کے سینہ پر ڈالیں، دوسرے بار مٹی لے کر وَفِیْهَا نُعِیْدُكُمْ پڑھ کر ڈالیں، تیسرے بار مٹی لے کر وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰی کہہ کر مٹی ڈالیں

MUSHTEQAAK DENE KI DU'AA

MINHA QALAQNAKUM PADH KAR MAYYAT KE SEENAY PAR DAALEAN, DUSRI BAAR MITTI LEKAR **WAFEEHA NUEEDUKUM** PADH KAR DAALEAN, TEESRI BAAR MITTI LEKAR **WAMINHA NUKHRI JUKUM TARATAN OKHRA.**

توبہ

یہہ توبہ ہر مومن و مصدق کے لیے نہایت ضروری ہے

(۱) اے باری تعالیٰ اس عرصہ میں اس بندے سے تیری ذات و صفات کی گفتگو میں یا نفی یا اثبات کی گفتگو میں یا قول و فعل یا حرکات و سکنات میں عمداً یا سہواً علماً یا جہلاً تیری جناب یا تیری درگاہ میں کوئی بات نا موافق و ناپسندیدہ صادر ہوئی ہو اور وہ شرک جلی یا شرک خفی یا کفر شرعی یا حقیقی کا موجب ہوئی ہو تو اس سے میں نے توبہ کی اور تیری طرف رجوع لے آیا۔ پس تو معاف کر اور رحم فرما۔

(۲) اے پروردگار عالم تیرے ایک لاکھ چوبیس ہزار کم و بیش پیغمبر ہیں اُن میں تین سو تیرہ نبی مرسل ہیں۔ اور اٹھائیس مفصل اور سات اولوالعزم ہیں اور دو خاتم ان تمام کی رسالت اور اُن کی تصدیق و عظمت میں اس بندے سے از روئے فعل یا قول یا از روئے اعتقاد عمداً یا سہواً علماً یا جہلاً بمقتضائے بشریت کچھ غلطی صادر ہوئی ہو اور وہ موجب کفر ہو یا اگر اُن کی رسالت اور اقوال و افعال کی نسبت شک یا کذب کا کوئی گمان میرے ظاہر و باطن میں صادر ہوا ہو تو توبہ کی میں نے اور رجوع لے آیا تو ان کی حرمت سے میری خطاؤں کو معاف فرما۔ اور اُن گناہوں سے درگذر اور عفو فرما۔

(۳) اے باریتعالیٰ تیرے ملائکہ جس قدر ہیں اُن کا شمار کوئی نہیں جانتا مگر تو علیم ہے۔ ان میں سے چار تیرے مقرب ہیں۔ میں نے ان تمام کو قبول کیا۔ اگر ان کی جناب میں بطور قول و خیال کے کوئی بات موجب کفر سرزد ہوئی ہو تو اُس سے میں نے توبہ کی۔ تو معاف فرما۔

(۴) اے باری تعالیٰ تیرے ایک سو دس صحیفے اور چار کتب آسمانی ہیں ان تمام کو میں نے قبول کیا اور ان کے احکام پر ایمان لایا اور جو کچھ انبیاء اور رسولوں کو خبر دی گئی ہے ان سب کو میں نے قبول کیا۔ اگر بمقتضائے بشریت ان کے کسی امر ظاہر یا غائب سے شک کا خیال اس بندے سے صادر ہوا ہو تو میں نے اس سے توبہ کی تو معاف فرما۔

(۵) اے باریتعالیٰ جو کچھ تیرے پیغمبر کے اقوال و افعال احادیث صحیحہ سے پائے گئے ہیں ان میں سے بعض کو جانتا ہوں اور اکثر کو نہیں جانتا لیکن میں نے ان سب کو دل سے قبول کیا اور ایمان لایا لیکن ان کے موافق جو کچھ مجھ سے ادا ہوتا ہے اس کو قبول فرما اور جو کچھ ترک ہو رہا ہے اس کو معاف فرما۔

(۶) اے باری تعالیٰ بناء اسلام کی پانچ چیزیں ہیں اول کلمہ طیب لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا زبان سے میں نے اقرار کیا اور دل سے تصدیق کی اور پا وقتوں کی نماز فرض عین جان کر پڑھا ہوں۔ اور رمضان شریف کے روزے فرض جان کر رکھتا ہوں اور حج وزکوٰۃ ادا کرنے کی دل وجان سے خواہش رکھتا ہوں اور تیرے فضل وکرم کا دل سے امیدوار ہوں۔ اگر تیرا فضل ہوا تو ادا کرونگا تو اپنا فضل قائم رکھ۔

اس کے بعد دوم کلمہ شہادت اور سوم کلمہ تمجید۔ چہارم کلمہ توحید اور پنجم کلمہ رد کفر اور امنت باللہ پڑھے اور حضرت مہدی موعود علیہ السلام کی تصدیق کا اقرار کرے۔

اُصَدِّقُ اَنَّ الْمَهْدِیَّ الْمَوْعُوْدَ خَلِیْفَةُ اللّٰهِ قَدْ جَاءَ وَ مَضٰی اِمَامُنَا . اٰمَنَّا وَ صَدَّقْنَا

ترجمہ: تصدیق کرتا ہوں میں اس بات کی کہ مہدی موعود اللہ کے خلیفہ ہیں۔ تحقیق کہ آئے اور گئے وہ ہمارے امام ہیں ہم نے اُن کی تصدیق کی اور ایمان لائے۔

(۷) اے باری تعالیٰ جو کچھ کہ تیرے خلیفہ حضرت مہدی موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے اور جو نقول کہ آپ سے ثابت ہوئی ہیں۔ میں نے ان تمام کو قبول کیا۔

اول: تصدیق میراں سید محمد مہدی موعود جونپوریؑ امام آخر الزماں خلفتہ الرحمان خاتم الولایت المقیدہ المحمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوا۔ قد جاء ومضٰی مہدی آئے اور گئے یعنی آپ ۸۴۷ھ میں پیدا ہوئے اور ۹۱۰ھ میں رحلت فرمائے۔ جو مانے وہ مومن ہے اور جو نہ مانے سو وہ کافر ہے۔ آمنا وصدقنا۔

دوم: تیرے دیدار کی طلب کہ میں اس کو فرض جانتا ہوں اور اُس کو تیرے لئے ادا کیا چاہتا ہوں تو اپنی طلب روزی کر۔

سوم: ترک دنیا جو تیری طلب کے لیے ہے میں نے دنیا کو اور اُس کی محبت کو ترک کیا مجھے تو اس پر قائم رکھ۔

چہارم: عزلت از خلق جو تجھ کو پانے کے لیے فرض ہے میں اس کو ادا کیا چاہتا ہوں۔

پنجم: ذکر کثیر جو تیرے دیدار کے لیے فرض ہے۔ اس کی ادائی کی توفیق عطا فرما۔

ششم: صحبت صادقان مسائل شریعت وطریقت کی اصلاح اور تیری راہ پانے کے واسطے فرض ہے۔ میرے لیے ایسا مرشد میسر کر کہ جس کے وسیلے اور صحبت سے بہرۂ شریعت وطریقت سے مستفید ہو سکوں۔

ہفتم: ہجرت از وطن جو مجاہدہ اور تزکیہ نفس کے واسطے اور تجھ کو پانے کے لیے فرض ہے تو اس امر کی توفیق عطا کر اور مدد فرما۔

ہشتم: توکل تمام فرض ہے میں نے تیرے پر توکل کیا ہے مجھے اس پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرما۔

نہم: عشر اور سویت اور نوبت ان تمام کی فرضیت کو میں نے قبول کیا تو مجھے عمل کی توفیق عطا فرما۔

(۸) اے باری تعالیٰ میں نے اٹھارہ گناہِ کبائر سے توبہ کی اول خون ناحق دوسرے زنا تیسرے لواطت چوتھے عورت پارسا کو گالی دینا۔ پانچواں کافروں سے جنگ میں بھاگنا۔ چھٹے سحر یعنی جادو ساتواں مال یتیم کا ناحق کھانا۔ آٹھواں والدین کو ایذا پہنچانا۔ نواں مقامِ حرم میں جو چیز منع ہے اُس کا کرنا۔ دسواں سود کھانا۔ گیارہواں چوری کرنا۔ بارہواں شراب پینا اور سب قسم کا نشہ کرنا۔ تیرہواں سور کا گوشت کھانا۔ چودہواں جھوٹی گواہی دینا۔ اور بے عذر حق گواہی کو چھپانا۔ پندرہواں رمضان کے روزے قضا کرنا۔ سولہواں نماز بے وقت ادا کرنا یا قضا کرنا۔ سترہواں مال کی زکوۃ نہ دینا۔ اٹھارہواں جھوٹی قسم کھانا۔ قطع رحم کرنا۔ تول اور ناپ میں خیانت کرنا وغیرہ امور سے میں نے توبہ کی تو معاف فرما اور اپنی رحمت کاملہ سے بخشش عطا فرما۔

(۹) یا باری تعالیٰ توبہ ہے میرے کل گناہ کبائر وصغائر کی۔ مثل جھوٹ۔ غیبت۔ کفر۔ شرک جلی۔ شرکِ خفی اور خواہشاتِ نفسانی۔ حسد۔ عُجب۔ کبر منی۔ خودی۔ خود بینی۔ خود نمائی۔ خود پسندی۔ زنا لواطت۔ حرام بد نظری بدسمائی اور چوری کا مال اور حرام کا مال یا شبہ کا مال کھانے کی توبہ ہے۔ اور سود کا مال کھانے اور پہننے کی توبہ ہے اور معاملۂ سود وبیان کے درمیان جانیکی اور اس میں گواہ قرار دینے کی توبہ ہے بقصد گناہ ہاتھوں سے کام کرنے اور پاؤں سے چلنے کی اور نیت اور ارادے کی توبہ ہے اور جان بوجھ کر اور انجان یعنی عمداً وسہواً گناہ کرنے کی اور اول وآخر وظاہر وباطن غرض کُل گناہوں کی توبہ ہے۔ یا باری تعالیٰ میرے جس قدر گناہ کہ تجھے معلوم ہیں اُن سب کی میں نے توبہ کی تو عفو فرما اور معاف کر اور مجھے تیری پناہ میں رکھ۔ اور ہر گناہ سے بچنے کی توفیق عطا فرما۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ . اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ سَتَّارُ الْعُیُوْبِ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ كَشَّافُ الْكُرُوْبِ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ. سُبْحَانَ اللّٰهِ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰه ۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لاَ اِلٰهَ الاَّ هُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَارُ الذُّنُوبِ سَتَّارُ الْعُیُوْبِ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ کَشَّافَ الْکُرُوْبِ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَار وَاَتُوْبُ اِلَیْه.

سُبْحَانَ اللّٰهِ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّی مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَخَطِیَةٍ وَاَتُوْبُ اِلَیْه اِلٰهِی قَلْبِی مَحْجُوْبٌ وَنَفْسِی مَعْیُوْبٌ وَهَوَائِ غَالِبٌ وَعَقْلِ مَغْلُوْبٌ وَطَاقَتِی قَلِیْلٌ وَمَعْصِیَتِی کَثِیْرٌ کَیْفَ حَالِی یَا سَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْب.

اِغْفِرْ ذُنُوْبِی کُلُّهَا یَا غَفَّارُ یَا غَفَّارُ یَا سَتَّارُ یَا سَتَّارُ یَا سَتَّارُ بِفَضْلِکَ وَ کَرَمِکَ

یَا اَکْرَمُ الْاَکْرَمِیْن وَبِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن.

الٰہی جو کچھ میں نے برائی کی ہے سراسر ناداستگی میں کی ہے اور سراسر خطا کی ہے اب باز آیا میں ان خطاؤں سے اور از سرنو توبہ کی میں نے پس بخش دے بحق لا الہٰ الا اللہ محمد رسول اللہ ومہدی موعود مراد اللہ امر اللہ صلی اللہ علیہما وسلم ۔اور نجات آخرت عطا فرما۔الٰہی بحرمت خاتمین وجمیع پیغمبران علیہم السلام وصحابہ محمدین وملایکہ وبزرگان گروہ نبوت وولایت وبحرمت مرشدان من فیضان نبوت و ولایت محمدین وفیض اسم اعظم مراروزی کن ۔الٰہی بحرمت خاتمین باطن من باطن مرشد گردان وظاہر من ظاہر مرشد گردان ۔الٰہی بحرمتِ مرشد ومرشدان من از جمیع بلاوامراض وآفات واندوہ ونیز از خلاف شرع کارہا ایں عاصی راو متعلقین ایں عاصی را مجتنب ومحفوظ دارو در زمرۂ غلامانِ واصلان و مقربان درگاہ خویش حشر کن ونظر رحمت مبذول فرماواز دیدار تو مشرف کن آمین یارب العالمین

یا کریم المعروف یا قدیم الاحسان احسن الینا باحسانک القدیم و بفضلک العظیم یا کریم یا رحیم یا الله یا الله یاالله.

مرتب کردہ

حضرت پیرومرشد مولانا سید دلاور عرف گوریمیاں صاحب قبلہؒ

باھتمام

دارالاشاعت کتب سلف الصالحین جمعیۃ مھدویہ دائرہ زمستان پورہ، مشیرآباد، حیدرآباد۔

Designed by:

Xpert Graphics

The Complete solutions for Designing & Printing

Ph: +91 40 55700110